## سوال

(251) تشہد میں شروع سے آخرتک شہادت کی انگلی کو حرکت دینا کیسا ہے؟

## جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اول سے لے کر آخرتک سارے تشہد میں انگشت شہادت کو حرکت دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

انگشت شہادت کو دعا کے وقت حرکت دینی چاہیے، سارے تشہد میں نہیں جیسا کہ حدیث میں آیا ہے:

«يُحَرِّكُهَا يَدعُوبِهَا» (الفتح الرباني: ۳/۱۴۷ وسنن النسائي، الافتتاح، باب موضع اليمين من الشمال في الصلاة، ح: ۸۹۰)

''آپ اسے حرکت دیتے (اور) اس کے ساتھ دعا فرماتے تھے۔''

اور اس کی وجہ یہ ہے کہ دعا کرنے والا اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی آسمان میں ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ءَأَمِنتُم مَن فِى السَّماءِ أَن يَخسِفَ بِكُمُ الأَرضَ فَإِذا هِىَ تَمورُ ١٦ أَم أَمِنتُم مَن فِى السَّماءِ أَن يُرسِلَ عَلَيكُم حاصِبًا فَسَتَعلَمونَ كَيفَ نَذيرِ ١٧ ... سورة الملك

''کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے، بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور اچانک زمین لرزنے لگے، کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے، نڈر ہو کہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی چھوڑ دے؟ سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔''

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«أَلاَتَأْمَنُونِي وَأَنَا أَمِينُ مَن فِي السَّمَاءِ» (صحيح البخاري، المغازي، باب بعث علي بن أبي طالب وخالد بن الوليد رضي الله عنهما الى اليمن... ح: ۴۳۵۱ وصحيح مسلم، الزكاة، باب ذكر الخوارج وصفاتهم، ح: ۱۰۶۴(۱۴۴))

''کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے، حالانکہ میں تو اس کا امین ہوں جو آسمان میں ہے۔''

تو پتہ یہ چلا کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں میں ہے، ہر چیز سے اوپر ہے، لہذا آپ جب اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں تو اوپر کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے حجۃ الوداع میں جب لوگوں کے سامنے خطبہ دیا تو فرمایا تھا:

«اَلاَہَلْ بَلَّغْتُ؟» (صحیح مسلم، القسامۃ، باب تغلیظ تحریم الدماء والاعراض والاموال، ح: ۱۶۷۹)

''کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہاں، تو آپ نے انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور پھر اسے لوگوں کی طرف گھماتے ہوئے فرمایا:

«اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ، اَللّٰھُمَّ اشْھَدْ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ» (صحیح مسلم، الحج، باب حجۃ النبی: ۱۲۱۸(۱۴۷))

''اے اللہ! تو گواہ رہنا، اے اللہ! تو گواہ رہنا، آپ نے یہ تین بار یہ کلمات دہرائے۔''

یہ حدیث بھی اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کے اوپر ہے اور یہ ایک ایسی بات ہے جو فطرت، عقل، سمع اور اجماع ہر اعتبار سے واضح اور معلوم ہے، لہذا آپ جب بھی دعا کریں، انگشت شہادت کو حرکت دیں اور اس کے ساتھ آسمان کی طرف اشارہ کریں اور دیگر مواقع پر اسے ساکن رکھیں۔ اب آئیے! یہ دیکھیں کہ تشہد میں دعا کے مقامات کون کون سے ہیں۔ وہ مقامات یہ ہیں:

«اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَی مُحَمَّدٍ وَعَلَی آلِ مُحَمَّدٍ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ جَہَنَّمَ، ومن عذاب القبر وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَفِتْنَۃِ الْمَمَات من فتنۃ المسیح الدجالِ»

یہ آٹھ مقامات ہیں جن میں انسان اپنی انگلی کو آسمان کی طرف حرکت دے گا۔ اگر نمازی تشہد میں ان کے علاوہ اور کوئی دعا مانگے تو اس میں بھی انگلی کو اٹھائے کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ ہر دعا کے وقت وہ اپنی انگلی کو اٹھائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ ارکان اسلام

## عقائد کے مسائل: صفحہ 283

محدث فتویٰ